SOIL FERTILITY SURVEY & SOIL TESTING INSTITUTE
LAHORE

حکومت پنجاب

سورج مکھی کے لیے کھادوں کی سفارشات

شاہد یعقوب ناز، شہزادہ منور مہدی، ونسنٹ ٹمبر، محمد رمضان

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر:042-99260323 فیکس نمبر:042-99260322

ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk

سورج مکھی کے لیے کھادوں کی سفارشات

خوردنی تیل ہماری خوراک کا ایک اہم جزو لازم ہے، اور ہماری کل ملکی ضروریات کل ملکی پیداوار سے تقریباً 70 فیصد زیادہ ہیں جسے ایک کثیر زرمبادلہ خرچ کر کے پورا کیا جاتا ہے، سورج مکھی ایک اہم تیلدار اجناس میں شمار ہوتی ہے، اور اس کی پیداوار میں اضافہ کر کے ملکی پیداوار بڑھانے میں خاطر خواہ اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ سورج مکھی میں انسانی صحت کے لیے ضروری اجزاء وٹامن اے، بی اور کے پائے جاتے ہیں اور یہ اپنی کم دورانیہ (90-110 دن) فصل کی بدولت کسی بھی دو بڑی فصلوں کے درمیان با آسانی کاشت ہو سکتی ہے۔

وقتِ کاشت:

بہتر پیداوار کے لیے صحیح وقت پر کاشت بہت ضروری ہے بارانی علاقوں میں اس کا انحصار بارشوں پر ہوتا ہے اس فصل کی کاشت سال میں دو مرتبہ ہوتی ہے۔

1۔ بہاریہ کاشتہ 2۔ خزاں کاشتہ

موزوں وقت کے انتخاب کے لیے درج ذیل گوشوارہ سے استفادہ کیا جائے:

گوشوارہ برائے موزوں اوقات کاشتہ

اضلاع	بہاریہ وقتِ کاشتہ	خزاں وقتِ کاشتہ
جنوبی پنجاب (بہاولپور، ملتان، رحیم یار خان، بہاولنگر، ڈیرہ غازی خان، بھکر)	یکم جنوری سے 31 فروری	25 جولائی سے 10 اگست
جنوب وسطی اضلاع (میانوالی، سرگودھا، جھنگ، فیصل آباد، اوکاڑہ)	15 جنوری سے 15 فروری	ایضاً
شمال وسطی پنجاب (سیالکوٹ، گوجرانوالہ، منڈی بہاؤالدین، نارووال، شیخوپورہ)	یکم فروری تا آخر فروری	ایضاً
شمالی پنجاب (اٹک، راولپنڈی، گجرات، چکوال)	ایضاً	ایضاً

وقت برداشت سخت موسمی اثرات (بارش، گرمی، آندھی) کے نقصانات کے اندیشہ کی وجہ سے حفظِ ماتقدم وسط فروری کاشت کر دی جائے۔

بہاریہ کاشت جنوری آخر سے **20** فروری بہترین ثابت ہوتی ہے

فصلی ترتیب:

کپاس، گنا، دھان اور گندم پنجاب کی اہم فصلیں ہیں اور سوج مکھی ان کے ساتھ ایک اچھا جوڑ ثابت ہو سکتی ہے اور یوں ذریعہ آمدن میں خاطر خواہ اضافہ کا باعث بن سکتی ہے نیز اس کو فصلوں کے ادل بدل کے طور پر بھی با آسانی استعمال کیا جا سکتا ہے اور درج ذیل فصل کی ترتیب اختیار کی جا سکتی ہے۔

1۔ بہاریہ کاشتہ:

سورج مکھی - چارہ - گندم
سورج مکھی - دھان - آلو مٹر
سورج مکھی - کپاس - گندم
کپاس - سورج مکھی - کپاس
دھان - سورج مکھی - دھان
کماد - سورج مکھی - مکئی
آلو - سورج مکھی - چارہ

2۔ خزاں کاشتہ:

سورج مکھی - گندم - سبزی

زمینی اقسام اور تیاری:

سورج مکھی کے لیے میرا زمین اور بھاری میرا سب سے بہتر ہے اور زیادہ پیداوار دیتی ہے سورج مکھی ایک گہری جڑوں والی فصل ہے جو تقریباً پانچ فٹ تک جا سکتی ہے جس کے لیے ذریعے ضروری ہے کہ گہرا ہل چلایا جائے۔ زمین کی تیاری کے لیے راجہ ہل، ڈسک ہل روٹاویٹر گہرائی تک چلائیں۔ دھان کے علاقہ میں سخت تہہ کو توڑنے کے لیے یہ اور بھی ضروری ہے کھیت کا ہموار ہونا بھی انتہائی ضروری ہے۔

اقسامِ تخم:

پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لیے بیج کی اقسام بہت اہم ہوتی ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ دوغلی اقسام استعمال کی جائیں۔ ان کی پیداواری صلاحیت 30-40 من فی ایکڑ ہے۔

مقامی ایوب زرعی ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی FH,590,331 مشہور ہیں۔

شرحِ تخم اور پودوں کی تعداد:

شرحِ تخم کا زیادہ تر انحصار زمینی اقسام، تخم شرح روئیدگی، وقت اور طریقہ کاشتہ پر ہوتا ہے۔

1۔ بذریعہ چوکہ ٹیڑی کاشت کے لیے 2-2.5 کلوگرام فی ایکٹر۔
2۔ بذریعہ ڈرل 3-3.5 کلوگرام فی ایکٹر۔

اچھی پیداوار کے لیے آب پاش زمینوں میں پودوں کی تعداد تیس سے پینتیس ہزار پودے اور بارانی کے لیے اٹھارہ سے بیس ہزار پودے فی ایکٹر ہونے چاہیں

کاشت کا طریقہ:

سورج مکھی کی قطاروں میں کاشت اچھی پیداوار کے لیے بہت ضروری ہے۔ اس کی کاشت درج ذیل طریقہ سے کی جا سکتی ہے۔

1)۔ پلانٹر 2)۔ کاٹن ڈرل
3)۔ کیرا 4)۔ ڈِپلنگ

بیج تر وتر میں کاشت کیا جائے

کھادوں کا استعمال:

کھادوں کے متوازن اور متناسب استعمال سے ہم نہ صرف زیادہ پیداوار حاصل کر سکتے ہیں بلکہ کافی حد تک سرمایہ کے ضیاع کو بھی روک سکتے ہیں اس کے لیے ضروری ہے کہ زمین کی بنیادی زرخیزی اور دیگر کیمیائی تجزیہ کے لیے لیبارٹری سے ٹیسٹ کروائے جائیں اور یوں ہم کھاد کے فالتو استعمال کو بھی روک سکتے ہیں۔ کھادوں کے استعمال میں زمینی کیفیت، فصلی ترتیب، پانی کی دستیابی اور وقت بیجائی بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ اپنی زمین کا تجزیہ گاہ اور زرخیزی مٹی و پانی سے تجزیہ کروانا بہت ضروری ہے۔

تربیت، گوشوارہ برائے شفارشاتِ کھاد

غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکٹر)			مقدار فی ایکٹر اور وقت۔ بوریوں میں			
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوقتِ کاشت	پہلے پانی کے ساتھ	دوسرے پانی کے ساتھ	ڈوڈیاں بننے پر
60	40	25	پونے دو بوری ڈی اے پی ایک بوری ایس او پی	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا	ایک بوری یوریا
60	40	25	=	1 بوری ایمونیم نائٹریٹ	آدھی بوری ایمونیم نائٹریٹ	ڈیڑھ بوری ایمونیم نائٹریٹ
60	40	25	پونے دو بوری ٹی ایس پی آدھی بوری یوریا ایک بوری ایس او پی	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا	ایک بوری یوریا

بہاریہ کاشتہ فصل کو خزاں کاشتہ فصل سے زیادہ کھاد درکار ہوتی ہے

پانی کی مقدار:

سورج مکھی کو 6-4 مرتبہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے مگر یہ مقدار بارش ہوجانے کی صورت میں کم ہو جاتی ہے۔ بہاریہ کاشتہ میں پانی کی مقدار زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ درج ذیل گوشوارہ سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

ترتیب آبپاشی:

آبپاشی	بہاریہ فصل	خزاں فصل
پہلا پانی	روئیدگی کے 20 دن بعد	روئیدگی کے 20 دن بعد
دوسرا پانی	پہلے پانی کے 20 دن بعد	پھول آنے پر
تیسرا پانی	پھول نکلنے پر	بیج بننے پر
چوتھا پانی	بیج بنتے وقت	حسب ضرورت
پانچواں پانی	دودھیا حالت میں	ضرورت نہیں

پہلے پچاس دن، پھول آوری، دانا بھرتے وقت پانی کی کمی پیداوار میں خاطرخواہ کمی کردیتی ہے زیادہ گرمی میں پھول نکلتے وقت پانی دینے کا وقفہ کم کردیں

وقتِ برداشت:

بہاریہ فصل، مئی کے دوران اور خزاں فصل نومبر میں قابلِ برداشت ہو جاتی ہے۔ مگر اس کا کچھ انحصار فصل کی اقسام اور موسمی کیفیت پر بھی ہوتا ہے۔ بہاریہ کاشتہ کی پیداوار موسمی کاشتہ سے زیادہ ہوتی ہے

سورج مکھی عموماً 22 تا 24 من فی ایکٹر پیداوار دیتا ہے جو مناسب دیکھ بھال سے تیس سے پینتیس من تک بڑھائی جاسکتی ہے۔

”مختلف کھادوں میں موجود اجزا کی تفصیل (فیصد)“

کھاد	فیصد		
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی۔اے۔پی	18	46	0
مونوامونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹرپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹروفاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

”مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)“

21 فیصد زنک	مونو ہائیڈریٹ
33 فیصد زنک	ہیپٹا ہائیڈریٹ
30 فیصد مینگانیز	مینگانیز سلفیٹ
24 فیصد کاپر	کاپر سلفیٹ
20 فیصد آئرن	فیرس سلفیٹ
11 فیصد بورون	بوریکس
17 فیصد بورون	بورک ایسڈ

تعاون: فضل کیمیکلز چیچو کی ملیاں